سوال

کیابچے کی پیدائش کے بعد اس کو سونے یا چاندی کے برتن میں گھٹی دینا جائز ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے اور چاندی کے برتن استعمال کرنے سے منع کیا ہے۔

سیدنا ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا:

لَاتَشْرَبُوا فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالفِضَّةِ، وَلَا تَلْبَسُوا الحَرِيرَ وَالدِّيبَاجَ، فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الآخِرَةِ (صحیح البخاری، الأشربة: 5633، صحیح مسلم، اللباس والزینة: 2067)

سونے چاندی کے برتنوں میں نہ کھاؤ پیو نیز ریشم اور دیبا بھی نہ پہنو کیونکہ یہ چیزیں ان (کفار) کے لیے دنیا میں ہیں اور تمہارے لیے آخرت میں ہوں گی۔

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءٍ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ فَإِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارًا مِنْ جَهَنَّمَ (صحیح مسلم، اللباس والزینة: 2065)
جو شخص سونے یا چاندی کے برتن میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں غٹا غٹ جہنم کی آگ بھر رہا ہے۔

مذکورہ بالا احادیث سے واضح ہوتا ہے کہ سونے اور چاندی کے برتن میں کھانا پینا، وضو کرنا یا بچے کو گھٹی دینا حرام اور کبیرہ گناہ ہے کیونکہ یہ کفار سے مشابہت ہے۔

واللہ أعلم بالصواب